حضرت فاطمہ زہراء(سلام اللہ علیہا) کے چالیس گوہربار نورانی احادیث (قسط-2)

<"xml encoding="UTF-8?>

حضرت فاطمہ زہراء(سلام اللہ علیہا) کے چالیس گوہربار نورانی احادیث (قسط-2)

ترجمہ: یوسف حسین عاقلی پاروی

۱۱.روزہ

فَرَضَ [اللّهُ]... الصِّيامَ تَثبيتاً للإخلاصِ .

خداوند تعالیٰ نے روزے کواستوارِ اخلاص کی تقویت کے لیے فرض کیا ہے۔

(علل الشرائع : ص ۲۴۸ ح ۲)

۱۲. فیصلے میں علادت اور انصاف

فَرَضَ اللّه... العَدلَ فِی الأَحکامِ إیناساً للرَّعِیةِ .

خداوند تعالیٰ نے لوگوں کے امن وامان کے لیےاپنے فیصلوں میں عدالت اور عدل وانصاف کو واجب قرار دیا۔

(کتاب من لا یحضره الفقیه : ج ۳ ص ۵۶۸ ص ۴۹۴۰)

۱۳.امر به معروف

فَرَضَ اللّهُ... الأمرَ بِالمَعرُوفِ مَصلَحَةً لِلعَامَّةِ.

خداوند عالم نےامر بہ معروف کو لوگوں اور معاشرے کی اصلاح کےلئے، واجب قرار دیا ہے.

(کتاب من لا یحضره الفقیه : ج ۳ ص ۵۶۸ ص ۴۹۴۰)

۱۴.قصاص

فَرَضَ اللّهُ... القِصاصَ حَقناً لِلدِّماءِ .

خداوند نے قصاص کو خلقِ خدا کے خون کی حفاظت کے لئے واجب قرار دیا

(کتاب من لا یحضره الفقیه : ج ۳ ص ۵۶۸ ص ۴۹۴۰)

۱۵.وفا به نذر

فَرَضَ اللّهُ... الوَفاءَ بِالنَّذرِ تَعریضاً لِلمَغفِرَةِ .

خداوند نےنذر اور وفاء(وعدہ وفائی) کو مغفرت اور بخشش سے روشناس کرانے کےلئےواجب قرار دیا۔

(کتاب من لا یحضره الفقیه : ج ۳ ص ۵۶۸ ص ۴۹۴۰)

۱۶.حج

فَرَضَ اللّهُ… الحَجَّ تَسنِيَةً لِلدّينِ .

پروردگار تعالیٰ نے حج کو اسلام کی شان و شوکت کے لیے فرض کیا۔(کتاب من لا یحضره الفقیه : ج ۳ ص ۵٦٨ ح ۴۹۴۰)

۱۷.عدالت

فَرَضَ اللّهُ… العَدلَ تَسكيناً لِلقُلوبِ .

خداوندعالم نےعدالت اور انصاف کودلوں کی تسکین اور آرامش کے لئےواجب قراردیا.

(کتاب من لا یحضره الفقیه : ج ۳ ص ۵۶۸ ح ۴۹۴۰)

۱۸.والدین کے ساتھ نیکی

فَرَضَ اللّهُ… بِرَّ الوالِدَينِ وِقايَةً عَنِ السَّخَط .

پروردگار عالم نے والدین کے ساتھ نیکی اور اچھائی کو [پروردگارکی] ناراضگی سے بچنے کے لیے کرنا فرض کیاہے۔

(کتاب من لا یحضره الفقیه : ج ۳ ص ۵۶۸ ح ۴۹۴۰)

۱۹.جهاد

فَرَضَ اللّهُ… الجِهادَ عِزّاً لِلإِسلامِ .

خداوندعالم نے جهاد کو اسلام کی عزّت کےلئے، واجب قرار دیا ہے۔

(کتاب من لا یحضره الفقیه : ج ۳ ص ۵۶۸ ح ۴۹۴۰)

۲۰. نماز اور تکبروحسد سے بچنا

فَرَضَ اللّهُ … الصَّلاةَ تَنزيهاً عَنِ الكبرِ .

خداوندعالم نے نمازکوحسد اورکبرسے بچنے کےلئےواجب قرار دیا ہے

کتاب من لا یحضره الفقیه : ج ۳ ص ۵۶۸ ص ۴۹۴۰